اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۱ | مطبوعہ ۲۲ مئی سنہ ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۸

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے — عہ
ایضاً بیرونجات سے معہ محصولڈاک — عہ
اور دو یا دو سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پرفی پرچہ — عہ
اور ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی - ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی +

ایڈیٹوریل

پطرس بھی جو ہمارے جی اُٹھے خداوند کا ایک چشم دیدہ گواہ تھا یوں گواہی دیتا ہے کہ خدا باپ نے ہم کو اپنی بڑی رحمت سے یسوع کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لئے سر نو پیدا کیا۔ پطرس کا پہلا خط پہلا باب ۳ - پھر کہتا ہے کہ خدا نے اُسکو (یسوع کو) مُردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکہ تمہارا ایمان اور بھروسا خدا پر ہو۔ پہلا باب ۲۱ - پس ایک ہمعصر اور چشم دیدہ گواہ یعنی پطرس رسول اپنے خط عام میں صاف صاف شہادت دیتا ہے۔ جسکے مقابلہ میں شبہ لہم کی شبہ میں ڈالنے والی بات ذرہ بھر قابل اعتبار نہیں ٹھہر سکتی +

اب ہم یوحنا ابن زبدی کی گواہی پر بھی جو اُس نے مکاشفات کی کتاب میں اس مقدمہ عظیم کے حق میں دی ہے غور کرینگے۔ یہہ عہد جدید کی اُن کتابوں میں سے ہے جسکو زمانہ حال کے سب سے بڑے نکتہ چین لوگوں نے بھی تسلیم کیا ہے اور جو سنہ ۶۸ء کے قریب لکھی گئی ہے۔ اسکے پہلے باب ۵ - آیت میں وہ یسوع کو (مُردوں میں سے جی اُٹھوں میں پہلوٹھا) کہتا ہے۔ پھر اُسی باب کی ۱۸ - آیت میں جلالی یسوع کو یہہ فرماتا ہوا ظاہر کرتا ہے کہ "میں مُوا تھا اور دیکھ میں ابد تک زندہ ہوں اور عالم غیب اور موت کی کُنجیاں مجھ پاس ہیں۔" پھر دوسرے باب ۸ - آیت میں لکھا ہے کہ "وہ جو اوّل اور آخر ہے اور مُوا تھا اور پھر جی اُٹھا ہے یے باتیں کہتا ہے۔" بس ذرا بھی شک نہیں ہو سکتا کہ یے آیات صاف صاف ہمارے خداوند کے مرنے اور پھر جی اُٹھنے پر صریح دلالت کرتی ہیں۔ اگر باوجود ایسی صاف اور صریح شہادت ہمعصری کے بھی کوئی دیدہ و دانستہ حق سے چشم پوشی کرکے اندھا دُھند تقلیدی زنجیر میں گرفتار رہنا پسند کرے اور شُبہ لہم سے نکل کر ساحل نجات پر آنا نہ چاہے تو یہہ اسکا قصور ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ بروز عدالت یہہ عذر ذرا بھی کارآمد نہ ہوگا۔ کہ یہہ انجیل وہ انجیل ہی نہیں یا یہہ کہ ہم کو شُبہ لہم کی تعلیم ملی اور اس ہماری مقصد کو دریافت کرنیکا موقع نہیں ملا۔ اسلئے چاہئے کہ "اُن باتوں پر جو ہم نے سُنیں اور بھی غور کریں تا ایسا نہ ہو کہ ہم اُنہیں کھو دیں۔ چونکہ وہ کلام جو فرشتوں کی معرفت کہا گیا مضبوط رہا اور ہر ایک عدول اور نافرمانی نے واجبی بدلا پایا تو ہم کیونکر بچینگے اگر اتنی بڑی نجات سے غافل رہیں جس کا بیان پہلے خداوند سے ہوا اور سُننے والوں سے ہمپر ثابت ہوا۔ خدا آپ بھی نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی بخشی ہوئی نعمتوں سے اپنی مرضی کے موافق گواہی دیتا رہا۔" عبرانیوں ۲-۱-۴ +

محمدیوں کی ایک حدیث میں لکھا ہے کہ اگر کوئی مسلمان کسی بت پرست کے ہاں کے کھانے کا ایک لقمہ کھائے تو چالیس روز تک اُسکی دُعا قبول نہیں ہو سکتی اور

مسیحیوں کے کھانے کی نسبت قرآن میں لکھا ہی کہ "الیوم احل لکم الطیبات وطعام الذین اوتوا الکتاب حل لکم وطعامکم حل لھم" یعنی آج کے دن حلال ہوئیں پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے اور کھانا اُن لوگوں کا جنہیں دی گئی ہی کتاب حلال ہی تمہارے لئے اور تمہارا کھانا حلال ہی اُنکے لئے مگر ہندوستان کے مسلمانوں کا عمل اسکے برخلاف ہی۔ وے بت پرستوں کے ہاتھ کا کھانا بلا اکراہ علانیہ کھاتے لیکن مسیحیوں کے ہاتھ کی چھوئی ہوئی چیز کے کھانے سے مطلق پرہیز کرتے ہیں۔ البتہ بعض سمجھدار اور منصف مسلمانوں کو دیکھا جو بت پرستوں کے ہاتھ کی کوئی چیز حتی کہ بازاری ہندوؤں کی بنائی ہوئی مٹھائی وغیرہ تر چیز ہرگز نہیں کھاتے لیکن مسیحیوں کے ہاتھ کا کھانا کھا لینے میں کچھ تامل نہیں کرتے اور جہلائے محمدیوں کی طعن و تشنیع کی پروا نہیں رکھتے لیکن ایسا مسلمان ہزاروں میں ایک ہوگا۔ ہاں ایسے مسلمان بہت دیکھنے میں آئے جو زبان سے تو کہتے کہ عیسائیوں کا کھانا کھا لینے میں بشرطیکہ کوئی چیز شریعت اسلام سے منع کی ہوئی نہ ہو کوئی قباحت نہیں ہی مگر عملاً ایسا کرنیکی ہمت ہرگز نہیں رکھتے۔ اس تنفر و پرہیز کا باعث یہہ ہی کہ مسلمانوں کے مولوی مُلّاؤں نے جہلا کو جو اُنکی بات کو بمنزلہ وحی سمجھتے ہیں ایسی ہی تعلیم و ترغیب دی ہی اور اسکے کئی سبب ہیں جنکا مفصل بیان کرنا ہم اور وقت پر موقوف رکھتے ہیں مگر صرف ایک سبب کا ذکر ضروری جانکر کرنا چاہتے ہیں یعنی لفظ کرستان سے اُنکو نہایت تنفر اور عداوت ہی۔ اور اگرچہ اس نفرت و عداوت کا مقدم سبب تو جیسا کہ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا کہ "میرے نام کے سبب سب قومیں تم سے کینہ رکھینگی"۔ اُسکے نام کے یعنی کرستان یا مسیحی کہلانا اور دُنیا کے لوگوں میں سے نکل آنا ہی جسکی نسبت خداوند نے فرمایا کہ "میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا اور دُنیا نے اُنسے دشمنی کی اس لئے کہ جیسا کہ میں دُنیا کا نہیں ہوں وے بھی دنیا کے نہیں ہیں"۔ یوحنا ۱۷-۱۴ مگر اس نفرت و پرہیز کو کسیقدر تقویت بعض ہندوستانی نو مرید مسیحیوں نے بھی اپنے بے موقع آزادانہ برتاؤ سے ضرور دی ہی کہ جسکے سبب وے اس درجہ تک بڑھ گئے کہ جس سے بڑا نقصان مسیحیوں اور مسیحی دین کو پہنچا ہی۔

اسمیں شک نہیں کہ بالاخر اہل اسلام کو اپنے پیشوائے دین کی شہادت کی ضرورت اور اُسکی قدر و منزلت معلوم ہوئی اور کسی نہ کسی طرح اس ضروری وصف اور مرتبہ کو اُنہوں نے نبی عرب میں ثابت کرنیکی کوشش اور جدوجہد کی ہی۔ چنانچہ کتاب سر الشہادتین کے مصنف نے لکھا ہی کہ اللہ تعالی نے سب طرح کے اوصاف اور مراتب آپ کو عنایت کئے لیکن شہادت کہ ایک رتبہ عظیم ہی وہ آپ کو حاصل نہ ہوا اگرچہ آنحضرت نے تمنائے حصول شہادت میں فرمایا ہی کہ بالتحقیق میں شہید ہونے کو اسقدر دوست رکھتا ہوں کہ راہ خدا میں شہید ہوں پھر زندہ ہوں پھر شہید ہوں باوصف اسقدر آرزوئے شہادت کے آپ کو یہہ درجہ اس لئے حاصل نہوا کہ یہہ واقعہ باعث کسر شوکت اسلام اور موجب اختلال دین ہوتا اور چونکہ شہادت دو قسم کی ہی یعنی سریہ اور علانیہ اور حضرت کے لئے دونوں شہادتوں کا محل واحد میں واقع ہونا دشوار تھا لہذا اسکی تکمیل حسن اور حسین میں جو نائب اور قایم مقام اور بمنزلہ آئینہ جمال آنحضرت کے تھے عمل میں آکر آپ کو درجہ شہادت منسوب ہوا اور یوں آپ نے رتبہ شہادت کو حاصل کیا۔ اہل اسلام کے اس خیال سے تو ہم متفق ہیں کہ راہ خدا میں شہید ہونا ایک مرتبہ عظیم ہی۔ اکثر انبیا کو یہہ مرتبہ حاصل ہوا کہ وے خدا کے کلام اور اس گواہی کے لئے جو اُنہوں نے دی تھی مارے گئے۔ چنانچہ بارخیا کا بیٹا ذکریا ہیکل اور قربان گاہ کے درمیان قتل کیا گیا اور یوحنا (یحیی) کا سر قیدخانہ میں تلوار سے کاٹا گیا مگر کسی نبی کی شہادت گنہگاروں کے گناہوں کا کفارہ یا خطاکار بنی آدم کی نجات کا باعث ہرگز نہیں ہوسکتی کتب مقدسہ میں کہیں ایسی تعلیم کا ذکر نہیں ہی کہ فلاں نبی کی شہادت اُسکی اُمت و قوم کی نجات کا ذریعہ ہی بلکہ اُنکا خون انتقام طلب ہی جیسا لکھا ہی کہ اُنہوں (یعنی شہیدوں) نے بلند آواز سے چلاکے کہا کہ ای مالک پاک اور برحق تو کبتک انصاف نہ کریگا۔ اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا تب اُنمیں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا اور اُنہیں کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت تک صبر کریں جبتک کہ اُنکے ہم خدمت اور اُنکے بھائی جو اُنکی طرح مارے جانیپر تھے تمام ہوں۔ مکاشفات ۶-۱۰-۱۱ لیکن نہ یہہ کہ وہ دعوی کریں کہ ہمارے خون بہا میں ہمارے محبوں یا ہماری اُمت کو بخش دیا جائے جیسا کہ اہل اسلام شہادت حسنین کی نسبت خیال کرتے کہ اُنکا شہید ہونا اُمت محمدی کی بخشش و نجات کا باعث ہی۔ یہہ سچ ہی۔ جیسا کہ توریت میں لکھا گیا کہ "بغیر خون بہائے گناہ کی معافی نہیں"۔ مگر یہہ خون جسکے بہائے بغیر گناہوں کی معافی نہیں بیلوں بکروں یا مینڈھوں کا خون نہیں اور نہ نبیوں اور شہیدوں کا خون ہی بلکہ اُسکا خون ہی جسکے حق میں یحیی نے گواہی دی کہ "دیکھو خدا کا برّہ جو جہان کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہی"۔ یوحنا پہلا باب ۲۹- یعنی مسیح کا لہو جس نے بے عیب ہوکے ابدی روح کے وسیلے آپ کو خدا کے سامنے قربانی گذرانا۔ عبرانیوں ۹-۱۴ بیشک یہہ سید الشہدا اس لایق تھا کہ باطمینان کہہ سکتا "یہہ میرا لہو ہی یعنی نئے عہد کا لہو جو بہتیروں کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہی"۔ متی ۲۶-۲۸

بعض صاحبان جو نور افشاں کے متعلق چٹھی یا پوسٹ کارڈ ہمارے پاس بھیجتے آخر میں اپنا نام اسقدر شکستہ و پیچیدہ لکھتے ہیں کہ مطلق پڑھنے میں نہیں آتا۔ معلوم نہیں کہ پیچیدہ نام لکھنے میں کیا خوبی و فضیلت ہی۔ اُمید کہ راقمان خطوط و پوسٹ کارڈ اپنا نام صاف و نستعلیق طور پر لکھینگے اور ہم کو اس دقت سے محفوظ رکھینگے۔

بہرہ مراسلات کے آخر میں ناظرین الور کے مشنری

ے پی سی جیمن صاحب کے دورہ کا جو انہوں نے علاقہ ریاست الور راجپوتانہ میں کیا تھا بیان پڑھینگے جسکو ہم نے ولایت کے مشنری رکرڈ مطبوعہ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء سے ترجمہ کیا ہی اس لئے کہ اس سے خصوصاً وے لوگ جو دیہات میں انجیلی خدمت کرتے ہیں فائدہ حاصل کریں اور سب جو ملک ہند میں انجیلی اشاعت کے خواہاں ہیں معلوم کریں کہ نہ صرف بڑے بڑے شہروں میں بلکہ ہر ایک گانو اور پورے میں خداوند کے لوگ آج کل انجیل کا پیغام سبھوں کو سنانے اور نجات کی خوشخبری پھیلانے میں کسقدر سرگرمی سے مصروف ہیں ٭

اخبار عام کی فریاد بے بنیاد

ہمارے ہمعصر اخبار عام کو جب کبھی دورہ چڑھتا ہی تو مسیحی مذہب کی نسبت عجیب بے سر و پا بڑ ہانکنے لگتا اور عناد قلبی ظاہر کر اُٹھتا ہی کیونکہ بقول عربی مثل "کل اناء یترشح بما فیہ"۔ اور فارسی نقل "می تراود چکنم انچہ در اوند دل ست" ہمعصر موصوف ایسا کرنے میں مجبور ہی گو شکر کی بات ہی کہ اس سے زیادہ اور کچھ دسترس اُنکو حاصل نہیں کہ جو کچھ زہر اُنکے دل میں بھرا ہی اُسکو اُگلے اور اپنا دل ٹھنڈا کرے۔ چنانچہ ۸ مئی کے پرچہ میں آپ لکھتے ہیں کہ "معلوم ہوتا ہی کہ عیسائی مشنری لوگ ہندوستان میں اب ایسے ہتھکنڈوں پر آگئے ہیں کہ جنکو ہم کسیطرح پر معزز اور قابل قدر نہیں کہہ سکتے اور جنپر گورنمنٹ کو توجہ دلانا ہمارا فرض ہی۔ جسطرح پر یہہ لوگ جگہہ جگہہ اپنے اڈے بنا کر وعظ کرتے ہیں ابھی تو ہم قابل اعتراض امر کوئی نہیں دیکھتے مگر ناواقفوں کے دل میں دھوکہ ڈالنا اور بذریعہ دھوکے کے اپنی کارروائی کرنا یہہ امر البتہ قابل اعتراض ہی"۔ وہ دھوکہ یہہ بتاتا ہی کہ "نورافشاں ۲۶۔ اپریل میں یہہ سرخی ایک مضمون کی دیکھنے میں آئی کہ "دھرم سبھا پنج" اسپر خوش فہم ہمعصر کو یہہ خیال گذرا کہ جسطرح اس پرچہ میں آریہ سماجیوں کی مخالفت کی گئی ہی۔ اسیطرح پنج میں جو کوئی ہندوؤں کی دھرم سبھا ہوگی اُسکی تردید میں کچھ لکھا ہوگا مگر مضمون پڑھنے سے عجیب دھوکہ بازی ظاہر ہوئی یعنی عنوان مندرجہ بالا سبھا کیمپ پنج میں قایم ہوئی ہی۔ پہلا اجلاس سی پی مشن کمپونڈ میں ہوا"۔ پھر آپ لکھتے ہیں کہ "آگے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ کرسچن عیسائی و دیگر دیسی کرسٹان مثلاً عیسیٰ داس کرشانہ بائی وغیرہ نے ملکر ایک جماعت قایم کی ہی اور اُسکا نام دھرم سبھا رکھا ہی۔ اب دھرم سبھا کے نام سے ضرور ہر خاص و عام کو دھوکہ ہوتا ہی کہ یہہ کوئی ہندوؤں کی دھرم سبھا ہوگی"۔ معلوم ہوتا ہی کہ ہمارے ہمعصر نے لفظ دھرم سبھا سے دھوکہ کھایا جسپر آپ جامہ سے باہر ہو گئے اور عیسائیوں کی نسبت ایسے سخت الفاظ مثلاً دغا وغیرہ آپ نے استعمال کئے اور جب اس سے سیری نہ ہوئی تو آپ نے یہانتک اپیل کی کہ اپنی ہندو جماعت کے اولی العزم لوگوں کو پکارا کہ کوئی تعزیرات ہند کی دفعہ سے گورنمنٹ عالیہ کو اس امر پر راغب کرے کہ وہ عیسائیوں کو اپنے نام دھرم سبھا یا دھرم دیپک استعمال کرنے سے روک دے۔ چہ خوش بقول سعدی ؎

گربہ مسکین اگر پر داشتے
تخم گنجشک از جہاں برداشتے
ویں دو شاخ گاو گر خر داشتے
ہیچ کس را نزد خود نگذاشتے

یعنی اگر غریب بلی کے پر ہوتے تو چڑیا کا بیج دُنیا سے اُٹھا دیتی اگر گائے کے سے دو سینگ گدھے کے ہوتے تو اپنے پاس کسیکو نہ پھٹکنے دیتا آپ کے ہاتھ میں قانونی قدرت نہیں ورنہ معلوم نہیں کہ آپ عیسائیوں پر کیا کیا مہربانیاں فرماتے۔ حضرت نام میں دھوکے کی کونسی بات ہی دھرم سبھا البتہ ہندی الفاظ ہیں جنکے معنی "دینی مجلس" ہوتے ہیں۔ کیا ہندی یا کسی اور زبان میں کسی جماعت یا اخبار کا نام رکھنا داخل جرم ہی؟ افسوس کہ تعصب نے آپ کو عقل عام سے بھی بے بہرہ کر دیا جو اسقدر فریاد بے بنیاد شروع کی آپ کو گورنمنٹ سے توجہ دلانیکے لئے بڑی دقت کرنی پڑیگی کیونکہ عیسائی لوگ خدا کو پرمیشور کہتے ہیں اور آپکو دھوکا گذریگا کہ یہہ ہندی نام ہندوؤں کو دھوکہ دینے کے لئے لیا جاتا ہی۔ اب ہم آپ کی خوش فہمی کی نسبت کیا لکھیں دانا اور منصف لوگ خود آپ کی رائے پر غور کر کے آپ کی نازک خیالی کا اندازہ کرینگے۔ آپ نے دھرم سبھا کے نام سے دھوکا کھایا مگر مضمون سے تو دھوکہ رفع ہو گیا۔ پھر بیفائدہ فریاد اُٹھانے اور اولی العزم قوم سے اپیل کرنے اور گورنمنٹ کو توجہ دلانیکی کیا حاجت تھی ٭

صراط مستقیم

عدل و انصاف اعمال نیک و بد در اسلام

(۲) مظاہر حق جلد ۲ صفحہ ۳۱۰ پر ہی۔ اور روایت ہی جندب سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ ایک شخص نے کہا قسم ہی خدا کی نہیں بخشیگا اللہ فلانے کو اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون ہی کہ قسم کھاتا ہی مجھہ پر یہہ کہ نہ بخشوں گا فلانے کو پس تحقیق میں نے بخشا فلانے کو اور نابود کیا عمل تیرا یا مانند اُس کے کہا نقل کی یہہ مسلم نے ٭

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دو شخص تھے بنی اسرائیل میں آپسمیں دوست ایک اُنمیں سے بہت محنت کھینچتا تھا بندگی کرنے میں اور دوسرا کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس شروع کیا عابد

کرنیوالے نے کہ کہتا تھا گنہگار کو باز آ اُس چیز سے کہ تو اسمیں ہے پس کہتا گنہگار کہ چھوڑ دے مجھکو ساتھ پروردگار میرے کے یہانتک کہ پایا اُس عابد نے اُسکو ایک دن ایک گناہ پر کہ بڑا جانا اُسکو پس کہا باز آ پس کہا گنہگار نے چھوڑ دے مجھکو ساتھ پروردگار میرے کے کیا بھیجا گیا ہے تو مجھپر داروغہ پس کہا عبادت کرنیوالے نے قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا اللہ تجھکو کبھی اور نہ داخل کریگا تجھکو بہشت میں پس بھیجا اللہ تعالیٰ نے طرف اُن دونوں کے فرشتہ پھر قبض کی ارواح اُن دونوں کی پس اکٹھے ہوئے دونوں نزدیک اللہ تعالیٰ کے پس فرمایا گنہگار کو داخل ہو بہشت میں بسبب رحمت میری کے۔ اور فرمایا دوسرے کو کہ کیا طاقت رکھتا ہے تو یہہ کہ محروم کرے بندے میرے کو رحمت میری سے پس کہا اُس نے نہیں طاقت رکھتا میں اے پروردگار میرے فرمایا پروردگار نے فرشتوں کو کہ لیجاؤ اُسکو طرف دوزخ کے۔ نقل کی یہہ احمد نے +

اب غور کرکے انصاف سے فرمایئے کہ عدل و انصاف کی نسبت جو اقوال محمد صاحب پیش ہو چکے ہیں وہ کس وقعت کے لایق ہیں اور اُنکی نسبت کیسی شہادت دینی چاہیئے کیا ایسی کہ جیسی اس زمانہ کے الکاٹ صاحب جیسے انگریز بے جا بیجے وید یا کرتے ہیں یا کچھ اور +

ششم محمد صاحب کی تعلیم میں گنہگاروں کی سزا کا بدلہ ایسا بیان کیا گیا کہ جس سے بجز بے انصافی کے عدل و انصاف نہ دارد ہیں +

(۱) مظاہر حق جلد ۱ صفحہ ۱۰۰ پر ہے۔ روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہیں خون کیا جاتا کوئی از روئے ظلم کے مگر کہ ہوتا ہے اوپر پہلے بیٹے آدم کے ایک حصہ خون اُسکے سے کس واسطے کہ اُسنے اول طریقہ نکالا قتل کرنیکا۔ روایت کی یہہ بخاری اور مسلم نے + (باقی آئندہ)

راقم۔ پادری ٹامس ادل اشٹیر
از پنڈدادنخاں

رفیق مہاجرت

یوحنا
۱۶
۷ و ۸

لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ جو میں نہ جاؤں تو تسلی دینیوالا تمہارے پاس نہ آویگا پر اگر جاؤں تو اُسے تمہارے پاس بھیجدونگا اور وہ آنکر دنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے ملزم ٹھہرائیگا۔ ان دونوں آیتوں پر لحاظ کرنے سے اگرچہ اور بھی موضوع نکلتے ہیں مگر سب سے عمدہ کلام الٰہی کے مطابق رفیق مہاجرت ہے کیونکہ ۲ قرنتی ۱ ۱۳ اس تسلی دہندہ کی صفت رفاقت مرقوم ہے۔ اب دریافت کرنا چاہئے کہ لفظ تسلی کے معنی لغت میں کسی نے تحریر ہیں جس سے یہہ مراد ہو سکتی ہے کہ من جو چنچل ہے وہ قرار پائے۔ یہی خاصیت پارہ کی ہے پس اگر ممکن ہے کہ حرارت پارہ کو ساکن کرتی ہے تو لازم ہے کہ روح پاک کی حرارت گنہگار انسان کے دل کو تسکین بخشے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ خداوند مسیح خدا ہو کر دلوں کا خالق ہے اور پارہ بھی اُسی کی مخلوق ہے اور ضرور وہ دونوں کی اُن خاصیتوں سے بھی جو کہ اُن میں ہیں واقف ہے تب ہی اُس نے روح القدس کو تسلی دہندہ فرمایا۔ دیکھو دنیا میں ہر شخص چاہتا ہے کہ تسلی پاوے یہاں تک کہ چھلے انگوٹھی تصاویر وغیرہ کو تسلی دہندہ قرار دے لیا بارہا دیکھا جاتا ہے کہ جب ایک دوسرے سے الگ ہوتا ہے اور جدائی کے صدمہ سے روتا ہے تب مندرجہ بالا اشیا کی حوالگی سے تسلی پانیکا جھوٹا ڈھکوسلہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہہ بات نہ صرف لوگوں ہی پر موقوف ہے بلکہ مذہبی پیشواؤں میں بھی اس تسلی نے رواج پایا ہے۔ چنانچہ محمد صاحب نے بھی مرتے وقت صحابہ سے فرمایا کہ (باقی آئندہ) راقم کیدار ناتھ

نمبر یازدھم

انجیلی پہلی بشارت

ہمارے بھائی محمدی خصوصاً اور دوسرے لوگ عموماً اس بات کو سُنکر نہایت ناراض ہو کر کہہ دیتے ہیں کہ یہہ بڑا کفر ہے یہہ بڑا شرک ہے جب ہم کلام الٰہی کے مطابق ظاہر کرتے ہیں کہ ہم عیسائی لوگ تثلیث فی الوحدت وتوحید فی التثلیث کے قائل اور معتقد ہیں اور کہ خداوند عیسیٰ مسیح خدا کا ازلی بیٹا ہے کہ اگرچہ خدا اپنی ذات پاک میں واحد ہے یعنے الوہیت و ماہیت میں یہوواہ واحد مبارک ہے مگر اُس میں اقانیم ثلاثہ ہیں۔ البتہ یہہ بڑا عمیق راز و بھید ہے اور کسی مخلوق کی سمجھ میں نہیں آسکتا نہ انسان کی نہ فرشتگان کی۔ خدا کے سوا اُس راز عظیم کو کون سمجھ سکتا ہے۔ ہرگز ہرگز نہ کوئی مخلوق سمجھتا ہے اور نہ کبھی سمجھیگا کہ یہہ خدائی اور الوہیت کی ماہیت کا بھید ہے۔ ہم اس بات کے معتقد ہیں نہ اس لئے کہ ہم اس کو سمجھتے ہیں ہرگز نہیں بلکہ اس لئے کہ ہم اسکا اظہار و کشف کلام الٰہی میں مذکور و مرقوم پاتے ہیں اور یہہ کوئی انوکھی اور انہونی بات نہیں ہے کہ کلام الٰہی میں ایسے ایسے راز و بھید موجود ہوں۔ غور کرنا مناسب ہے کہ کتاب نیچر یعنے خلقت میں ہزاروں ایسی باتیں ہیں جو روزمرہ ظہور میں آتی ہیں جن کو ہم بالکل نہیں سمجھتے اور نہ سمجھ سکتے ہیں تاہم اُن کو قبول کرتے اور معتقد ہوتے ہیں کہ بلاشبہ ایسی ہی ہیں تو اگر کتاب الہام میں کوئی راز و بھید ہو جو ہمارے ادراک میں نہ آوے تو یہہ کہہ دینا کہ یہہ جھوٹھ و کفر و شرک ہے بالکل بیجا اور نامناسب ہے اگر کوئی خدا ہو کر عالم الغیب ہو کر ہر جا حاضر و ناظر ہو کر دعوی کرے کہ یہہ جھوٹھ اور کفر و شرک ہے تو بے شک بجا اور درست ہوگا لیکن ایسا وجود کہیں نہیں مگر ایک

یعنے خدا اور وہ خود کلام الہام میں آشکارہ فرماتا ہو کہ میری ذات پاک میں الوہیت میں ہستی میں واحدانیت ہو اور اس وحدت میں اقانیم ثلاثہ ہیں اور یہی ازلی و ابدی مبارک خدا ہو اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں ہو۔ یہی مبارک ازلی و ابدی واحد یہوواہ اقانیم ثلاثہ ہمارے پہلے والدین آدم و حوا پر اور اُن کے بیٹوں قائن اور ہابیل پر نوح و ابراہیم پر اضحاق و یعقوب پر موسیٰ و دیگر انبیاؤں پر ظاہر ہوا اور اسی کی عبادت و بندگی ہم عیسائی لوگ کرتے ہیں کہ انجیل میں اس آخری زمانہ میں بیٹے کی معرفت اپنی الوہیت و ہستی کا اظہار و کشف یوں ہی صاف طور سے فرمایا ہو کہ الوہیت میں تثلیث فی الوحدت اور وحدت فی التثلیث ہو+

بات یہہ ہو کہ کلام آلہی میں ایسے رازوں کا ہونا ممکنات سے ہو شرط یہہ ہو کہ ہماری عقل کے مخالف نہوں بلکہ عقل کی رسائی کے دائرہ سے باہر و دور کیونکہ ہماری عقل محدود ہو اور یہہ بھید الوہیت سے متعلق ہیں پس سوال یہہ ہو کہ بائبل من جانب اللہ ہو یا نہیں اگر من جانب اللہ اور اُس میں خدا کی مرضی کا اظہار اور کشف ہو تو ایسے رازوں کا قبول کرنا ضروری ٹھہرا اس لئے ہم بائبل کو من جانب اللہ سمجھہ کر ان بھیدوں کو قبول کرتے ہیں اور معتقد ہیں کہ الوہیت میں واحدانیت و اقانیم ثلاثہ ہیں۔ اگرچہ یہہ بڑا عمیق بھید ہو تو بھی ایماندار لوگ کسی قدر روح کی ہدایت سے اسکو سمجھتے اور شکر گذاری سے معمور ہوتے ہیں۔ ناظرین کی توجہ اور سمجھ کے لئے ہم یہاں پر ایک تشبیہہ پیش کرتے ہیں کہ مسئلہ تثلیث اور ابنیت مسیح کسقدر واضح اور روشن ہو جاویگا+

ہماری تشبیہہ کمزور اور ناقص تو ہو مگر ضرور ہماری ہدایت اور ادراک کی مددگار ہوگی۔ اس بات کا کھول دینا ضروری ہو کہ بائبل میں شروع سے آخر تک ہرگز کہیں مذکور و مرقوم نہیں ہو کہ خدا جنتا یا جنا گیا یعنے انسان کے طور پر نہ اُسکا کوئی بیٹا ہو نہ باپ تاہم کلام آلہی میں بار بار لکھا ہو کہ خداوند عیسیٰ مسیح خدا کا بیٹا ہو اور خود انہوں نے فرمایا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں اور کہ میں اور باپ ایک ہی ہیں جس نے مجھکو دیکھا ہو باپ کو دیکھا ہو امید ہو کہ یہہ مسئلہ ہماری تشبیہہ سے کسیقدر واضح ہو جاویگا۔ وہو ہذا

زمانہ حال کے جغرافیہ دان خوب جانتے اور مانتے ہیں کہ سورج ہماری زمین سے ۹۲۰۰۰۰۰۰ نو کروڑ بیس لاکھہ میل دور ہو تاہم روشنی اور گرمی سورج سے نکلکر زمین تک آتی اور ہر شے کو زندہ اور بحال رکھتی ہو کہ اگر گرمی زمین تک نہ آوے تو نتیجہ یہہ ہوگا کہ زمین پر زندگی معدوم ہو جاویگی انسان حیوان نباتات سب برباد ہو جاوینگے اور سورج کی ہستی زمین پر نامعلوم ہوگی۔ سورج میں وحدت اور تثلیث موجود ہو یعنے سورج اور روشنی اور گرمی تین ہیں تاہم سورج ایک ہی ہو۔ روشنی کب سے ہو جب سے سورج ہو گرمی کس وقت سے ہو جس وقت سے سورج اور روشنی ہیں پھر سورج کب سے ہو جب سے روشنی اور گرمی ہیں۔ روشنی کیا ہو (سورج۔ گرمی کیا ہو) سورج (سورج کیا ہو) روشنی اور گرمی۔ پھر اگرچہ روشنی اور گرمی سورج سے نکلکر زمین تک اور دیگر سیاروں تک پہنچتی ہیں تاہم سورج ہرگز کم و ناقص نہیں ہو جاتا بلکہ رونقدار اور معمور رہتا ہو۔ روشنی اور گرمی سورج کی ظاہر اور آشکارہ کرنیوالی ہیں اور اُن کے بغیر سورج کچھہ ہستی و ماہیت نہیں رکھتا پس اگر سورج کو باپ اور نور کو اُس کا بیٹا اور گرمی کو اُس کی روح و جان کہیں تو بیجا نہیں ہو بلکہ بعض نے تو روشنی اور گرمی کو سورج کی اولاد و بیٹیاں کہا بھی ہو پھر اگر کوئی سوال کرے کہ سورج کا باپ کہاں ہو اور اُسکی ماں کہاں ہو اور اُس کی جورو کہاں اور کون ہو تو ایسے سوال سے نادانی اور بے پرواہی اور سخت دلی کے سوا اور کیا ظاہر ہوتا ہو+

واحد یہوواہ کا اقنوم اول خدا باپ ہو جو سب کا خالق و مالک ہو اور اقنوم دوم خدا کا بیٹا ہو جو خدا کا ازلی کلمہ اور نور ہو چنانچہ الہام میں ایسا ہی مذکور ہو۔ "اُبتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا" (یوحنا انجیل ۱-۱) اور یہی ازلی و ابدی خدا واحد یہوواہ کا اقنوم دوم جو خدا باپ کا بیٹا و کلمہ و نور تھا ہم گنہگاروں کی نجات کے لئے مجسم ہوا جیسا لکھا ہو "اور کلام مجسم ہوا اور فضل و راستی سے بھرپور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال" (انجیل یوحنا ۱-۱۴)۔ جس طرح روشنی اور گرمی سے سورج اظہار پاتا ہو ویسا ہی بیٹے اور روح القدس کے وسیلے واحد یہوواہ کا اقنوم اول اظہار و کشف پاتا ہو چنانچہ خداوند مسیح خود فرماتے ہیں "جہان کا نور میں ہوں" "اور کہ جس نے مجھکو دیکھا ہو باپ کو دیکھا ہو" روح القدس باپ اور بیٹے کی روح ہو اور تمام مقدسوں کی روحانی زندگی ہو۔ یہی واحد یہوواہ کا اقنوم سوم ہو۔ یہی باپ اور بیٹے کی بابت مقدسوں کی روحوں میں سکونت کرکے ساری سچائی جو اُن کے لئے اس جہان میں ضروری ہو ظاہر و کشف کرتا رہتا ہو۔ یہہ واحد یہوواہ اقانیم ثلاثہ بائبل کا خدا ہو اور اُس کی بندگی و عبادت ہم عیسائی لوگ کرتے اور اپنا فخر اور عزت جانتے ہیں کہ یہی سچا زندہ خدا ہمارا خدا ہو+

اب نادانوں بے پرواہوں بلکہ شریروں کے سوا کون کہیگا کہ تثلیث اور ابنیت مسیح کے مسائل کے اعتقاد میں لازم آتا ہو کہ خدا کے لئے باپ و ماں و جورو کا ہونا ضرور ہو ہرگز نہیں۔ یہہ باتیں جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہیں۔ خدا کا جسم نہیں جیسا کہ انسان کا جسم ہو+

بھلا ہم اُن لوگوں سے سوال کرتے ہیں جو خدا کی وحدت کے قائل اور تثلیث کے منکر ہیں کہ تم کس طرح اور کس اعتبار سے خدا کو واحد مانتے ہو۔ واحد کو واحد تین وجہوں سے کہتے ہیں یا جنسیت یا نوعیت یا تعدد کے اعتبار سے۔ پس اگر کوئی اُسے جنس واحد قرار دے تو وہ واحد انواع متعدد کے واسطے عام ہوگا کیونکہ جنس واحد کی تعریف یہی ہو کہ اُس میں بہت سے انواع طرح طرح کے داخل ہوں۔ اور یہہ خدا کی نسبت جائز نہیں اور اگر کوئی اُسے نوعیت کے اعتبار سے واحد کہے یعنے نوع واحد قرار دے تو وہ نوع متعدد اقنوموں کو عام ہوگا۔ کیونکہ نوع کی تعریف یہی ہو کہ شمار کے اعتبار سے بہت سے اقنوموں کو شامل ہو۔ اور اگر کوئی کہے کہ وہ واحد فی العدد ہو یعنے گنتی کے اعتبار سے ایک ہو تو یہہ بات اسکی مخالف ہوگی کہ وہ اکیلا اور یکتا اور پاک ہو کیونکہ ہر آدمی بھی اکیلا اور یکتا ہی اور خدا کو اُس کی مخلوق پر کچھہ فضیلت نہ رہی اور عدد کے اعتبار سے واحد کو بعض اور نقص کا الزام لگتا ہو۔ اس لئے یہہ کہنا اور اس پر فخر کرنا کہ ہم خدا کی وحدت کے قائل ہیں اور اپنے اس عقیدہ کو نہ خود سمجھنا اور دوسرے کو نہ سمجھانا اور پھر بھی اوروں کو کافر اور مشرک قرار دینا بالکل انصاف سے بعید بلکہ سینہ زوری اور ظلم ہو ہم اس سوال کے مفصل بیان کے ملاحظہ کیواسطے سائل سے عرض کرتے ہیں کہ کتاب مسمیٰ بہ عبد المسیح ولد اسحق کندی کے صفحہ ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ کو ضرور مطالعہ کریں کہ صاف واضح ہو جاویگا کہ خدا جوہر کے اعتبار سے واحد مگر عدد کے اعتبار سے اقانیم ثلاثہ ہو +

باقی آئندہ

راقم

اوبل۔ از فیروزپور

علاقہ ریاست الور میں پادری اے پی ٹی جمیسن صاحب کے دورہ

کا بیان

۱۵۔ ڈسمبر ۱۸۸۹ء میں شام کے تین بجے امرن کو جو پانچ میل کے فاصلہ پر ہی الور سے روانہ ہوا۔ غروب آفتاب کے قریب میں معہ کیٹی کسٹ اور کالپور شیر بازار کو گیا۔ چونکہ یہہ روئی کی فصل کا وقت تھا لوگ فصل کی اُمید میں بہت فکرمند معلوم ہوتے تھے۔ میں نے بنیوں کے ایک مجمع کے پاس بیٹھکر بات چیت شروع کی اور جلد اُنکے خیالات کو سنجیدہ مضامین اور مسیح کی خبر کیطرف متوجہ کیا۔ ہم اُنسے بات کرتے رہے یہانتک کہ اندھیرا ہو گیا اور انہیں مستفید کرنیکی غرض سے درمیان میں کوئی بھجن گاتے رہے۔ ہندی اور اُردو کے بہت سے رسالے تقسیم کئے گئے۔ اور تب ہم اپنے خیمہ کو واپس آئے +

۱۶ ڈسمبر اتوار لیواری میں جو میو لوگوں کی ایک بستی ہی جہاں ہمارے بُرجے کے پنڈت نے ایک نہایت عمدہ ایک پنچ سکول کھولا ہی۔ یہہ بالکل میوؤں کا سکول ہو جو تمام ریاست میں ایک ہی ہی۔ یہہ سکول ہونہار معلوم ہوتا اور بہت نوجوان لڑکے حاضر ہوتے ہیں جو ابتدائی حروف اور سہ حرفی الفاظ سیکھنے میں جانفشانی کرتے ہیں۔ لوگوں کو ہمت و جرأت دلانیکے لئے ہم نے متعدد بہر تعلیم کے روحانی و جسمانی فوائد اُنپر ظاہر کئے۔ کیٹی کسٹ نے اسی سلسلہ میں خصوصاً اُن برکتوں کا جو مسیحیوں کو اُس روشنی سے جو مسیح سے اُنکو حاصل ہوئیں بیان کیا۔ لوگوں نے بغور سُنا۔ لیواری سے ہم بُرجے کے سکول کو ملاحظہ کرنیکے لئے سوار ہوئے پچیس طلبا میں سے اُنیس حاضر ہوئے جنکا امتحان کتاب مقدس میں لیا گیا۔ اسکے بعد ہم نے گانوں میں کلام کی منادی کی اور ایک بھجن گایا۔ بارہ بجے کے قریب خیمہ گاہ کو لوٹے اور حاضری کے بعد اپنے کیمپ کے لوگوں کے ساتھہ عبادت کی۔ مغرب کے وقت ہم معہ اپنے ایجنٹوں کے نزدیک کے تین پوروں میں گئے۔ اور ایک جگہہ ایک نوجوان کو دیکھا جسپر نمونیا غالب تھا اور اُسکو دوا بھجوائی گئی۔ اِن میں ایک پورہ چمار لوگوں کا تھا اور اِن لوگوں نے جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہی ہم کو مہربانی قبول کیا۔ ہم اُنکے آگے ایک گیت گایا اور رات تک اُنسے گفتگو کرتے رہے

۱۷۔ ڈسمبر چھوٹی حاضری کے بعد میں نے نمونیا کے مریض کو جاکے دیکھا اور یہہ معلوم کرکے کہ بذریعہ اُس سادہ علاج کے جو کیا گیا تھا اُسکو فائدہ مطلوبہ حاصل ہوا اور کھانسی و بخار میں تخفیف پائی گئی۔ اُسکو اور دوا دیکر میں معہ ایجنٹوں کے اکبرپور کو جہاں ہم شب باش ہونیوالے تھے روانہ ہوا۔ راستہ میں ہم تین گانوں میں ٹھہرے جنمیں سے ایک گانوں میں بیٹنے جاگیردار دیہ کی ڈیوڑھی پر اُنکے ساتھہ بیٹھے اوتار کے حق میں دیر تک مفید گفتگو کی اور بتلایا کہ ہندوؤں کے اوتار اپنے پرستاروں کو آسودہ کرنے میں جیسا کہ اُنکے حال سے ظاہر ہی ناکامیاب رہے کیونکہ وے ایک نس کلنک کے منتظر ہیں اور کہ بجز مسیح کے جو مطلق بے گناہ تھا جسکی منادی ہم کرتے اور کسی میں ایسی کمالات نہیں پائے جاتے ہیں۔ ہم دو بجے اپنے کیمپ میں داخل ہوئے اور شام کیوقت اکبرپور کے تنگ لیکن معروف بازار میں منادی کی اور گیت گایا + (باقی پھر)

واقعات اور رائیں

وزیر الملک ناقل ہی کہ امریکہ کے ایک کروڑپتی نے سلطان روم کو عیسائی بنانیکی خواہش کی اور سلطان کو لکھا ہی کہ اگر تم عیسائی ہو جاؤ تو دس کروڑ ڈالر نذر کرونگا (نور افشاں)

یہہ کرڈریچی امریکن عیسائی مذہب کے اصول سے ناواقف ہوگا۔ اور سلطان اگر ایسا کریں تو بڑی نادانی کا کام ہی۔ دُنیا بھر کی تمام دولت کے لئے نہیں مگر اپنی نجات اور گناہوں کی معافی کے لئے خداوند مسیح پر ایمان لانا واجب ہی۔ شاید یہہ کوئی اپریل فول کی خبر آپکے ہاتھہ لگ گئی جو درج اخبار کردی +

ایک رسالہ جسکا نام "برن ہیوستھا" ہی پنڈت الکشانند نے تالیف کیا ہی اسمیں مختصر طور پر اہل ہنود کی کتب مذہبی سے ثابت کیا گیا ہی کہ قدیم زمانہ میں چار برنوں یعنی برہمن چھتری۔ ویش اور شودر کی ذات کا انحصار پیدایش پر نہ تھا بلکہ جو شخص جیسا کام کرتا تھا ویسے خطاب یا لقب کا مستحق سمجھا جاتا تھا۔ و جب سے یہہ رسم جاری ہوئی ہی کہ برہمن کا لڑکا برہمن ہو خواہ افعال کیسے ہی کیوں نہ ہوں تب سے اہل ہند کو اچھے کام کرنیکی تحریص و ترغیب نہیں رہی پنڈت صاحب نے جو دلائل و براہین و ثبوت اپنے دعوی کے لئے پیش کئے ہیں وہ عقل سلیم کے نزدیک بیشک معقول ہیں مگر اہل ہنود کے مذہب کی رو سے معلوم نہیں کہ وہ کہاں تک ٹھیک ہیں۔ یقین ہی کہ اکثر پنڈت صاحبان اس رسالہ کی نسبت اپنی رائے ضرور ظاہر کرینگے +

ڈھاکہ میں عیسائی مشنریوں اور برہموں نے متفق ہوکر کارروائی شروع کی ہی کہ نو عمر لڑکے اسکولوں کے تھیٹروں اور ناچ تماشہ میں جانے سے روکے جائیں۔ سو لڑکوں نے وعدہ کیا ہی کہ ہم اس قسم کے جلسوں میں نہ جائینگے۔ اس سوسائٹی کا منشا ہی کہ ناچ گانے وغیرہ کے جلسے موقوف ہوجائیں +

ہمکو اسوقت معلوم ہوا ہی کہ دیا سلائی کی کل لاہور میں ایک صاحب نے بنائی ہی جسکے دیکھنے کے لئے جوق جوق لوگ جارہے ہیں یہہ ہمکو خبر نہیں ہی کہ یہہ کل یورپین کل کی نقل ہی یا نئے فیشن کی نئی ایجاد ہی لیکن کچھہ ہی ہو دیسیوں سے جو کچھہ ہوسکے غنیمت ہی کیونکہ انہوں نے عزت و حشمت و تجارت و صنعت و حرفت وغیرہ وغیرہ کی بگڑ سی یورپ

کو ہی بند بھار رکھی ہی اور اپنے آپ کو کاٹھہ کا آدمی بنانے میں کوئی دقیقہ نہیں رکھہ چھوڑا انسے جو کچھہ ہوسکے غنیمت سے ہی اگر ہمارے مُلک کے لوگ اسیطرح اختراع و ایجاد کیطرف توجہ کریں تو کچھہ ہی دنوں میں ہمارا مُلک اس بدنامی کو دھو ڈالے جو اُسکی نسبت دیگر ممالک میں ہو رہی ہی اور ہم سے اگر کوئی پوچھے کہ یہہ امر کیونکر ہو تو ہم یہہ بھی بتا دینگے کہ ملک کو مشینوں کیطرف کسطرح توجہ کرنی چاہئے +

لاہور کے نامور اخبارات میں انتخاب میونسپلٹی کا مسئلہ بڑے زور سے معرض بحث میں آرہا ہی۔ اور تمام اخبارات اس پر متفق ہیں کہ جبتک ووٹروں کے رجسٹر اطمینان بخش صحت کے ساتھہ تیار نہیں ہونگے۔ تبتک انتخاب ہرگز اطمینان بخش نہیں ہوسکتا۔ اور سچ بھی ہی۔ جب ایک چیز کی بنیاد ہی پہلے درست نہیں تو اُسکی عمارت پر کیا بھروسا ہوسکتا ہی۔ اخبارات کی یہہ درخواست بھی نہایت توجہ طلب ہی کہ لاہور کی حالت بہرحال اسکی مقتضی ہی کہ یہاں پانچ سال آئندہ تک ہر سال سالیانہ انتخاب ممبروں کا ہوا کرے۔ کیونکہ یہاں کے ووٹر ہنوز اپنے ووٹ کی قدر کو ہرگز نہیں سمجھتے کہ اُس کا نتیجہ کیا پیدا ہوگا۔ اگر ہر سال انتخاب ہوا کریگا تو اُس سے ایک تو یہہ فایدہ ہوگا کہ اُمیدواران ممبری ایک سال کے قلیل عرصہ کیواسطے کسی ناجائز کوشش پر زیادہ تر اصرار نہ کرینگے۔ دوسرا یہہ کہ ووٹروں کو یہہ اختیار حاصل ہوسکیگا کہ اگر وہ اپنی گذشتہ غلطی سے واقف ہوجائیں تو ایک ہی سال کے بعد اُس غلطی کی تصحیح کرسکیں +

ناظرین کو یاد ہوگا کہ کچھہ عرصہ گذرا ہم نے ایک شخص سید محمد شاہ خان بہادر کے بارہ میں لکھا تھا کہ وہ کلکتہ سے میسرز ہملٹن اینڈ کو کو دھوکا دہی کی علت میں بذریعہ وارنٹ لاہور میں گرفتار ہوا تھا۔ ہم سنتے ہیں اسکو مقدمہ مذکور میں وہاں دو سال قید ہوئی تھی اور اب بحالت قید اُسپر ایک دوسرا مقدمہ دائر لو ہوٹل کے مالکوں کیطرف سے دائر ہوا ہی جسمیں دو انگشتریاں اور ایک طلائی

زنجیر مالیتی ۷۰۰ روپیہ فریب سے لایا۔ شہادت سے معلوم ہوا کہ ملزم بسواری گاڑی ہوٹل میں آیا اور اُسکے پاس ایک جاپانی ٹین کا بکس تھا۔ وہاں اُسنے ایک کمرہ لیا ہوٹل میں داخل ہونے کے وقت اُسکی معمولی پوشاک تھی۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد وہ پوری جنگی خاکی وردی سے باہر نکلا۔ اور کہا کہ میں ملٹری پولیس برہما کا سپرنٹنڈنٹ ہوں جہاں سے رخصت لیکر بمبئی کی راہ سے کلکتہ کو آیا ہوں وہاں تین روز بطور مسافر رہا اور کھانا پیتا رہا۔ اور جب بل پیش کیا گیا تو وعدہ کیا کہ بمبئی سے اسباب آنے پر ادا کریگا پھر اُسکو زیورات مذکور دکھائے گئے جنکی نسبت اُسنے کہا کہ بازار سے قیمت دلواکر خریدئے جائینگے۔ چنانچہ اس بہانہ سے وہ زیور لیکر ہوٹل سے چلا آیا۔ اور پھر کبھی شکل نہ دکھائی کئی گواہ اسکی شناخت کے پیش ہوئے۔ جنہوں نے اسکی نسبت جُرم کی تصدیق کی مُلزم نے جرم سے انکار کیا اور کہا کہ ماہ ستمبر میں بیف ورمیں تھا۔ اور گواہوں کے اظہار کیواسطے کمیشن جاری کیا جائے۔ اور جب کہا گیا کہ وہاں کے گواہ اسکو کسطرح کلکتہ میں شناخت کرینگے تو جواب دیا کہ انکو یہاں طلب کرکے شہادت لیجائے اسپر مسٹر ہیلٹی نے کہا کہ بھاری صرف ہوگا جو ملزم کو دینا چاہئے۔ مُلزم نے جواب دیا کہ میرے پاس کوئی نقدی نہیں ہی۔ مگر چونکہ مُلزم کا عذر معقول تھا اسلئے انسپکٹر ہیلٹی کو کہا گیا کہ صاحب کمشنر پولیس کے ساتھہ مشورہ کرکے مُلزم کے چار گواہوں کو کلکتہ میں بذریعہ پاس طلب کیا جائے اور مقدمہ ایک ماہ کیواسطے ملتوی ہُوا +

مہاراجہ جودھپور نے تیس نفر پہلوان اپنے ملازم جودھپور سے کشمیر بھیجے ہیں تاکہ موسم گرما آسایش کے ساتھہ بسر کریں۔ آفتاب پنجاب کا لکھنا درست ہی کہ ایک منصف مزاج سوال کریگا کہ "عالی جناب ایسے نازک پہلوان جنکا موسم گرما بجز کشمیر کے کٹ نہ سکے آپ کے کس کام کے ہیں"؟ افسوس کہ ابتک ہمارے بعض والیان ریاست ایسی واہیات میں پھنسے ہوئے ہیں کوئی پوچھے کہ آپ جو ہزار ۲

روپیہ ان پہلوانوں کی نگہداشت میں برباد کر رہے ہیں یہہ ہیں کس مصرف کے۔ اگر ورزش جسمانی کا شوق ہی تو ایک دو پہلوان کافی ہیں یہہ طویلہ کے طویلہ بھر رکھنے سے کیا حاصل (نورافشاں) اکثر دیسی رؤسا جو اس روشنی کے زمانہ میں بھی صرف بداؤں کے لالہ اور محض حضور والا بنے ہوئے ہیں ایسی ہی نکمی باتوں میں اپنا روپیہ صرف کرنے میں اپنی بڑائی اور ناموری اور ریاست کا لحن سمجھتے ہیں +

آنریبل مولوی عبد الجبّار صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ علی پور نے مسٹر ہنری ہیرسن صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی کلکتہ پر زیر دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند سو روپیہ جرمانہ اس علت میں کیا کہ ایک عام راستہ میں ایک گڑھا پڑا ہوا تھا جسمیں غلاظت جمع رہتی تھی اور اُس سے وہاں کے گذرنے والوں کو سخت تکلیف ہوتی تھی۔ کمیٹی کا یہہ فعل باعث تکلیف عام متصور ہو کر جرمانہ کی سزا ہوئی +

منشی ہر دیال سنگھ منیجر مہاراجہ کالج جیپور نے ایک دستی کل ایجاد کی ہی جو ہر قسم کا سوتی خواہ ریشمی کپڑا بن سکتی ہی۔ امتحان کیا گیا تو چالیس گز کپڑا دن بھر میں صرف ایک آدمی نے بنا۔ اب ارادہ ہی کہ جب چار پانچ کلیں بنجاوینگی تو کام جاری کیا جائیگا +

حیدر آباد کے اہلکاران نواب مہدی علی خان نواب مہدی حسن نواب مشتاق حسین اور نواب سیّد حسین کو حیدرآباد کے کٹر دینداروں نے خط بھیجے ہیں کہ تم لوگ انگریزی طریق معاشرت سے باز آؤ مسلمانوں کیطرح روزہ وغیرہ رکھو اگر ایسا نہ کروگے تو ہم لوگ تمکو قتل کریں گے۔ (نورافشاں) ان کٹر دینداروں میں خاص محمدیت کی روح ہی جو جبراً لوگوں کو مسلمانی طریق پر معاشرت کرنیکے لئے قتل کی دھمکی دیتی اور قابو پا دے تو ایسا کرنے میں بھی دریغ نہ کریگی۔ کیا الٰہی دین کا یہی خاصہ ہی؟ +

مشن سکول جالندھر کے جس طالبعلم مڈل پاس شدہ نے غلط عمر لکھوائی تھی اُنوانکا سُنا ہی کہ محکمہ انسپکٹری سے اُسکے نام یہہ حکم آیا ہی کہ وظیفہ بند اور ایک سال تک تعلیم انٹرنس بند رہے۔ اب سُنا ہی کہ کسی اور طالب علم پر بھی محکمہ انسپکٹری میں ایسی ہی شکایت ہوئی ہی ہمیشہ ماسٹروں کو چاہئے کہ پہلے ہی نہایت حزم و احتیاط سے عمر لکھا کریں اور متعلمان کو طالب العلم مذکورۃ الصدر کی سزا سے عبرت حاصل کرنی چاہئے +

افسوس کے ساتھ سُنا گیا ہی کہ مدراس میں خفیہ خفیہ بردہ فروشی جاری ہی۔ چند روز گذرے رنگون میں دو جوان لڑکیوں نے عدالت میں ظاہر کیا کہ وہ مدراس سے جبراً بھگا کر لائی گئی ہیں اور چند روپیوں کے عوض رنگون میں فروخت کی گئی ہیں۔ اُمید ہی کہ گورنمنٹ جلد اس شرمناک کارروائی کو قطعی بند کریگی +

بریلی میں آج کل یہہ افواہیں زور شور سے جاری ہیں کہ جا بجا بدمعاش شہر لوٹنے کو اشتہار لگاتے ہیں۔ جبتک ایسے لوگوں کی تلاش کرکے سزا نہ دیجاویگی تو ایسی افواہیں نقصان پہنچاوینگی +

شاہ آباد ضلع ہردوئی۔ منشی رگھبیر دیال صاحب وکیل عدالت شاہ آباد کی بیوی نے خودکشی کی یعنی اپنے ہاتھ سے پھانسی لگا کر اپنے تئیں ہلاک کیا۔ جب وکیل صاحب اُسوقت کچہری میں تھے ایک ملازم کچہری میں دوڑا گیا اور وکیل صاحب کو بُلا لایا۔ عورت نے بڑی جوانمردی سے کام کیا ایک مرتبہ پھانسی کی رسّی ٹوٹ گئی تو دوبارہ لگائی اور مرگئی۔ وکیل صاحب آئے اور اُنکو یہہ امر معلوم ہوا۔ تو اُسیوقت پولیس میں رپورٹ کی اہل پولیس دوڑے آئے اور مکان کا دروازہ جو عورت نے اندر سے مقفل کر لیا تھا توڑ کر اُسکو پھانسی سے اوتارا۔ کوئی ایسا ہی صدمہ عظیم اُسکو پہنچا کہ جس سے اُس عورت نے اپنی جان عزیز عالم شباب میں دیگر برباد کی۔ پولیس نے بعد تحقیقات اُسکو پھونکدینیکا حکم دیا اور رپورٹ کردیگئی +

شہنشاہ جرمن نے حکم دیا ہی کہ گرجا گھر کی اول دو صف میں سپاہیوں کی جگہہ ہوگی کیونکہ میں جب گرجا کو جاتا ہوں تو نہیں چاہتا کہ لوگ مجھی کو دیکھا کریں۔ میری نماز میں فرق آتا ہی۔ اتوار کے روز تو مجھے تنہا چھوڑ دیں۔ میرے دیکھنے کے شایق پریڈ وغیرہ مقامات پر مجھکو دیکھ سکتے ہیں +

ایک امریکن اخبار اس حقیقت کو ہندوستان کے افلاس کی دلیل میں اقتباس کرتا ہی کہ بمبئی میں ۱۰۰۰ عورتیں قلی کا کام کرتی ہیں۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ ہندوستان میں ۵۰۰۰۰ عورتیں قلی کا کام کرتی ہیں۔ کیا ہمارے امریکن دوست کو معلوم نہیں کہ ہندوستان میں جو ہزارہا میل ریلوے تیار کی گئی اسکا بڑا حصہ عورتوں نے بنایا ہی جو مٹی ٹوکریوں میں بھر کر اپنے سر پر اُٹھاتی ہیں۔ لیکن یہہ اُنکی زیادہ مفلسی کی علامت نہیں ہی۔ انکی اطمینان بخشی کو بت پرستی اور گناہ غارت کرنیوالا ہی افلاس نہیں ہی +

تامل سال کے شروع یعنی اخیر مارچ کے قریب حیدرآباد دکن کے ۲۰۰ میل جانب مشرقی گوداوری ندی کے کنارہ ایک بڑی یاترا بدراچلم جسمیں قریب ۳۰ ہزار آدمی فراہم ہوتے ہیں۔ اس سال وہاں بیس ہزار آدمی جمع ہوئے جنمیں سے پانچ ہزار آدمی این جی ایس ریلوے سے گذرے اور اُنکو دس ہزار روپیہ کرایہ ریل میں خرچ کرنا پڑا۔ ان ۲۰ ہزار رام کے پوجنے والوں نے سفر خرچ اور نذر چڑھانے میں علاوہ دو ہفتہ صرف اوقات کے کئی ہزار روپیہ خرچ کر دیا۔ ان یاتریوں میں ہر درجے کے لوگ تھے اور ایک عام مزدور یا قلی کو علاوہ دیگر خرچ کے دو روپیہ نذر گذراننے ضرور تھے +

سُنا گیا کہ ڈاکٹر پینٹیکوسٹ جو ایک مشہور واعظ انجیل ہیں عنقریب ہندوستان میں خداوند کا کام کرنے کے لئے آوینگے وہ پہلے ہپسٹ تھے لیکن جب اُنکے خیالات بدل گئے تب سے امریکہ اور انگلستان میں ہزاروں روحوں کو بچانے کے لئے خدا نے عزت بخشی ہی۔ ہم خیال کرتے

ہیں کہ اُنکا ہندوستان میں تشریف رکھنا اچھا ہوگا ✣

ایک عجیب کیفیت فریب کی بمبئی پولیس کورٹ میں معلوم ہوئی۔ ایک شخص جین مذہب کا ۱۹۰۰ء میں کچھ سے بمبئی میں آیا۔ یہاں اپنی قوم کا جب کوئی مندر نہ دیکھا تو ارادہ ایک مندر تعمیر کرنے کا کیا مگر اعتراض یہ لیا کہ روپیہ کافی نہیں ہے تب اُسنے کہا کہ میں خود ڈیڑھ ہزار دونگا۔ بعدہٗ آٹھ ہزار چندہ ہوا اور بینک میں رکھا گیا۔ پھر اس شخص نے بینک سے روپیہ اس ارادہ سے نکال لیا کہ اُسکو زیادہ سود پر اوراَور لوگوں کو دیدے خیر یہہ بات قرار پائی چند روز بعد یہہ شخص غائب ہوگیا۔ چندہ دینیوالوں نے عدالت میں یہہ مقدمہ دایر کیا۔ وارنٹ گرفتاری جاری ہوا۔ ملزم حاضر آیا اور اب حراست میں ہے۔ (نورافشاں) آجکل بہت لوگ مذہبی کام کے نام سے لوگوں سے روپیہ وصول کرنا اور پھر دُنیا کے اپنا کام نکالنا چاہتے ہیں ✣

اگرہ میڈیکل مشنری انسٹیٹیوٹ سے جسکے پرنسپل رورنڈ والنٹن صاحب ایل ایل ڈی ہیں امسال تین طالب العلم امتحان میں پاس ہوکر اور سند سرکاری حاصل کرکے مختلف مقامات میں جانیوالے ہیں تاکہ اپنے پیشہ ڈاکٹری کے ذریعہ سے لوگوں کو جسمانی فایدہ پہنچائیں اور مسیح کی نجات بخش انجیل اُنہیں سُناکر اُنکی روحوں کو مرض گناہ اور ابدی ہلاکت سے بچائیں۔ خداوند اُنکے کام پر برکت بخشے ✣

روسیوں نے افیون۔ چرس۔ پوست وغیرہ پر اسقدر ٹیکس بڑھا دیا ہے کہ جس سے ان مسکرشئوں کے استعمال میں بہت تخفیف ہونیکی اُمید ہے ✣

کچھہ دن گذرے ہیں کہ ہزاریوں کے ایک فرقہ نے جو شیخ انیس کے نام سے مشہور ہے امیر کابل پر حملہ آوری کا انتظام کیا تھا۔ مگر اُنکا یہہ راز جلد افشا ہوگیا۔ اور اسکے سرگروہ امیر صاحب کے افسروں نے گرفتار کرلئے۔ مگر ابھی ہزاریوں کا جگھوری فرقہ متمرد ہے۔ امیر صاحب کے بیٹے نے سردار محمد حسن جان گورنر غزنی کو اسبارہ میں تفتیش کرنے کے لئے حکام بھیجے ہیں پس اگر کسی قسم کا خدشہ ہوا تو جلد زیادہ تر فوج وہاں بھیجی جائیگی ✣

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

حیدرآباد کے سر خورشید جاہ بہادر نے پنڈت نندا بابائی کے بیوہ خانہ کے لئے ایک ہزار روپیہ دیا ہے ✣

آگرہ میں ہیضہ کا پیش خیمہ آموجود ہوا ہے اول ہی اول کہتے ہیں قصابوں پر ہاتھہ صفا کیا ہے ✣

جیپور میونسپلٹی کا انتظام قابل نگرانی حکام ہے یکہ و گاڑیاں جو مسافروں کے لئے بنی ہیں بالکل خراب ہیں ✣

الور کے مہاراجہ صاحب سفر آسٹریلیا سے تازہ دم و توانا ہوکر مع الخیر اپنے دارالسلطنت میں واپس تشریف فرما ہوئے ✣

بمبئی کے حاجی رحمت اللہ عدم نکاح بیوگان ہند کی بیخ کنی کے لئے وعظ کرنیکو ہندوستان کے شہروں میں گشت کرنے کے لئے نکلے ہیں ✣

افریقہ کے دو آم جو بارہ چھٹے بھیجے ہیں الہ آباد میں بھی لگائے گئے ہیں نتیجہ کی انتظاری ہے ✣

خبر ہے کہ سرکاری ریلوں پر کرایہ درجہ اوّل و دوم ایک تہائی کم کیا جاویگا ✣

پنجاب کے تجربے سے ثابت ہوگیا ہے کہ جسقدر عمدہ پانی بہم پہنچایا جاتا ہے اسیقدر ہیضہ اور بخار کم ہوتا جاتا ہے ✣

سُنا جاتا ہے کہ جنگی افسر شہر ملتان کے پُرانے قلعہ کو خیرباد کہنے والے ہیں۔ جہاں آیندہ غالباً کچہری تحصیل اور پولیس کے چند سپاہی رہا کرینگے اور تعمیرات فصیل کا خیال چھوڑ دیا جائیگا ✣

جذامیوں کا قانون ہند میں جاری کرنا گورنمنٹ ہند نے ملتوی کردیا ہے جبتک کہ ڈاکٹران لنڈن یہہ قرار دیں کہ یہہ مرض ساریہ ہے یا نہیں ✣

عدالت جج بریلی کے ناظر کو بجرم غبن دس روپیہ کے ۲ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ✣

مہنت صاحب تریتی کی رہائی کیواسطے ایک میموریل تیار کیا گیا ہے ✣

امرتسر میں کتّوں کو مارنے کا طریق زہریلے گوشت کے ذریعہ عمل میں آیا ہے۔ دیگر بیرحمی کے طریقوں سے جن سے کُتّے مارے جاتے یہہ طریقہ بہتر معلوم ہوتا ہے ✣

ریلوے سٹیشن نگینہ پر جس شخص نے چلتی ریل گاڑی میں ایک مسافر عورت کو لوٹا تھا گرفتار ہوکر چار سال قید سخت کا سزایاب ہوا ✣

انبالہ میں ایک معزز صورت مسلمان عبدالرحیم نام کو جو اپنے تئیں فوج بھوپال کا کمانڈر ظاہر کرتا تھا اور دوسرے درجہ کی گاڑی میں بغیر ٹکٹ سفر کرتا تھا ایک میم صاحبہ پر حملہ کرنے کے جرم میں جو دوسرے کمرہ میں سوتی تھی چھہ ماہ قید اور سو روپیہ جرمانہ ہوا ✣

سُنا گیا کہ موسم گرما میں ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ شملہ کو تشریف لیجائینگے ✣

۸ مئی کو مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے بتقریب سالگرہ دربار منعقد فرمایا اور اپنے اہلکاران کو تقررات و ترقیات کے دوشالے عطا فرمائے ✣

۱۱ مئی کو مہاراجہ صاحب ممدوح معہ عالیجناب کنور صاحب بذریعہ سپیشل ٹرین نہضت فرمائے کوہ کسولی ہوئے ✣

کثرت وارداتِ کی شکایت فیروزپور سے ابتک رفع نہیں ہوئی۔ قماربازی کا زور شور بڑھ رہا ہے اور طرح طرح کی باتیں پبلک میں مشہور ہو رہی ہیں ✣

ٹاڈگڈھ راجپوتانہ ایک عورت قوم بلاہی نے خودکُشی کرنے کے لئے افیون کھالی بعد ثبوت جرم مبلغ ۲۰ روپیہ کلدار جرمانہ ہوا ✣

سیمورنیں درزیوں نے ہڑتال کردی کیونکہ میونسپلٹی نے اُنسے گذشتہ سات برس کا ٹیکس طلب کیا تھا +

مونٹریل کا پاگل خانہ جسمیں ۱۳ سو آدمی تھے جل گیا۔ سو آدمی ہلاک ہوئے قریباً ۱۱ آدمی زندہ کباب ہوتے نظر آئے۔ بہت لوگ جبراً کوٹھریوں سے نکلے گئے +

ایک روسی اخبار نے چارجوئی کا ایک ٹیلیگرام طبع کیا ہی جس سے ظاہر ہوتا ہی کہ امیر کابل نے افغانی ترکستان اور ہرات میں بلا روک روسی قافلوں کا آنا منظور کرلیا ہی +

روسی سفارت جو تبت کو جاتی ہی وہ ۲۶ فروری کو ختن میں پہنچی اور عنقریب کرنیل پوش ف کی جماعت سے ملنے کو مقام کریچا کو روانہ ہونے والی تھی اور وہاں سے پولو کو اور وہاں موسم خزاں کے اخیر تک کام جاری رکھے گی +

پاراگوئی میں انقلاب حکومت ہوگیا۔ لڑائی بھی ہوئی تار برقی کاٹا گیا۔ مگر ابھی تک کوئی مفصل حال معلوم نہیں ہوا +

لنڈن سے بذریعہ تار برقی خبر آئی کہ دو روسی افسر فرانسیسی جغرافیہ گروہ کے شریک ہوئے جو تحقیق حالات ایشیا کے لئے جو ملحق سرحدات ہند کے ہی مقرر ہوا ہی +

لنڈن کے گیارہ ہزار بوٹ بنانے والوں نے کام بند کردیا۔ کہ بہت سخت محنت نہ ہوجائے +

کینیڈا سے چھ عورتیں مسیحی دین کا وعظ کرنے کے لئے چین کو روانہ ہوئیں +

شہر لنڈن میں سات ہزار نوچر سات ہزار غلہ فروش اور دس ہزار باورچی ہیں +

جرمن کے بپٹسٹ مسیحیوں کا کام دکھنی روس میں ترقی پذیر اور یوں روس میں انجیل پھیلتی جاتی ہی +

گورنمنٹ چین نے حکم دیا ہی کہ جو طالب علم یورپ اور امریکہ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جاکر تعلیم پائینگے اُنکی پرورش پندرہ برس تک گورنمنٹ چین سے ہوگی +

انگلستان افسوس کرتا ہی کہ سلطان روم کا انتظام ارمینیا میں ٹھیک نہیں ہی +

زنجبار میں برٹش ایسٹ افریکن کمپنی نے اشتہار جاری کیا ہی جسمیں تمام دیسی آدمیوں کو جو کمپنی کی حدود کے اندر ہیں غلامی سے آزاد کردیا مالکوں کو کسی قسم کا معاوضہ نہ ملیگا +

امیر کابل کو گورنمنٹ ہند سے ۵۰ ہزار بندوقیں اور ملینگی +

اعلان دیا گیا ہی کہ خان قلات کا ملک جسکا انتظام گورنر بلوچستان کرتے ہیں پریسیڈنسی بمبئی میں شامل ہوا +

۲ ماہ حال کو ۵ لاکھ روپیہ پشاور سے جمرود کو بھیجا گیا جو امیر کابل کو گورنمنٹ کی طرف سے وظیفہ میں بھیجا جاتا ہی +

عدالت سشن کلکتہ میں ایک گونگے بہرے شخص پر جسپر الزام اقدام قتل کا تھا پانچ سال قید شدید کی سزا کا حکم صادر ہوا +

ضلع باندہ بہت ہی گرم جوش مقام ہی نامہ نگار نے لکھا ہی کہ یہاں کئی خون ہوئے ہیں اور کوئی ہفتہ بغیر خون ہوئے نہیں گذرتا ہی +

یکم مئی کو شملہ کے بازار میں ایک دیوانے کتّے نے بیس کتوں کو کاٹا لہذا حکم ہوا ہی کہ شملہ کے تمام آوارہ کتّے مارے جائیں +

سُنا گیا کہ شملہ میں عارضہ انفلوئنزا سے پندرہ کلرک وغیرہ مرچکے ہیں۔ یورپ میں یہہ وبا موسم سرما میں زور پکڑتی اور ہندوستان میں موسم گرما میں یورش کی ہی +

ریاست جھالاواڑ کے پولیٹیکل ایجنٹ کرنیل ایبٹ صاحب وہاں سے تبدیل ہوکر ریاست گوالیار میں متعین کئے گئے ہیں +

لاہور کا ایک لوکل اخبار لکھتا ہی کہ سردار امر سنگھ صاحب انسپکٹر اور انار کلی کے ڈپٹی انسپکٹر اپنی توجہ ان قماربازوں کیطرف مبذول فرماویں جو میو ہسپتال کے درمیان روز روشن میں سر بازار جوا کھیلتے ہیں +

مہاراجہ گیکواڑ کی نسبت خبر آئی ہی کہ وہ اپنی ریاست میں انکم ٹیکس مقرر کرینگے۔ اور دیسی ریاستیں کیوں انگریزی وہ رعایا کی تقلید نہ کرینگی +

گورنمنٹ حیدرآباد نے رزولیوشن پاس کیا ہی کہ بغیر امتحان وکالت کے کوئی شخص سیول لائن یا اگزیکٹیو برانچ میں ملازم نہیں رکھا جائیگا +

پرتگال کے بیس آدمیوں میں ایک آدمی پڑھنا لکھنا نہیں جانتا نہ پچاس عورتوں میں ایک عورت +

یورپ کے یہودی آج کل مسیحی مذہب کی طرف زیادہ رجوع ہیں۔ کاش وے لوگ جلد اُس پر جسے اُنہوں نے چھیدا ہی نظر کریں +

قسطنطنیہ میں ترک لوگوں نے شراب کی ایک دوکان کو جو اُنکی مسجد سے ۲۵۰ فیٹ کے فاصلہ پر تھی بند کردیا +

بپتسما کی خبریں

۱۱ مئی ۱۹۰۲ء کو بمقام دوسوہا ضلع ہوشیارپور میں ایک عورت نوجوان نے پادری کے سی چٹرجی صاحب سے بپتسما لیا +

۴ مئی بمقام فیض آباد پادری جے اے ایٹ صاحب نے ایک جوان بنگالی برہم بنس کو بپتسما دیا +

سرکاری خبریں

مسٹر الف۔ ڈبلیو برچ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشاور کو تین ماہ کی رعایتی رخصت از ابتدائے یکم جولائی ۱۹۰۲ء یا تاریخ استفادہ سے عطا ہوئی +

تار کی خبریں

لنڈن ۱۲ مئی - مسٹر ہیلیشاین امریکن کانسل بمبئی مقرر ہوئے ہیں ✣

لنڈن ۱۱ مئی وزارت ٹرکی میں ناگہانی تغیرات کے باعث جوش خروش پھیل رہا ہی منسٹر آف جسٹس نیا مقرر ہوا ہی - علیٰ ہذا القیاس وزراے ایتھنز بگریڈ اور پوچارسٹ بھی علیحدہ کئے گئے ✣

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۰ مئی وارسا میں انفلوانزا زیادہ تر وبائی حالت میں نمودار ہوا ہی - علاوہ آدمیوں کے گھوڑے بھی مبتلا ہو رہے ہیں ✣

نیویارک ۱۱ مئی اوہایو - ایوا - جزائر انڈین اور کنساس میں غیر معمولی آندھی آئی جس سے قریباً ایک سو مکان مسمار ہوئے - بھاری نقصان مال کے علاوہ چند آدمی مجروح و ہلاک ہوئے ہیں ✣

شملہ ۱۱ مئی ہر اکسیلنسی لیڈی لینسڈون صاحبہ بدھ کے روز ۱۴ - اور جمعرات کے روز ۲۹ مئی کو ½ ۵ بجے شام کے وائسریگل لاج میں ملاقات کرنیوالوں کو موقع دینگی ✣

ہگلی ۱۱ مئی سلہٹ کی تعلیم یافتہ پارٹی نے چیف کمشنر آسام کے پاس میموریل بھیجا ہی کہ بجائے تعلیم یافتہ بنگالیوں کے جو ہائیکورٹ سے بلاواسطہ منصف مقرر ہوتے ہیں سلہٹ کے گیارہ بی - اے بی ال کی ڈگری یافتہ میں سے ایک بھی منصف نہیں ہوا ✣

ہگلی ۱۱ مئی کل ہگلی سیشن میں ایک نوجوان عورت کے قتل کا درد انگیز مقدمہ جسکی لاش کے ٹکڑے ایک کھیت میں ملے اور سر میں بھی گہرے زخم تھے پیش ہوا - ملزم قاتل ثابت نہ ہوا - اسلئے چھوڑ دیا گیا ✣

ہگلی ۱۱ مئی ضلع رنگپور کا ایک ڈاک منشی ایک خیانت مجرمانہ کے مقدمہ میں ۷ سال قید بامشقت کا سزایاب ہوا - اُسنے اپنے نام کچھ زیور بذریعہ پارسل منگائے اور اُنکی جگہہ پیسے بھر کر پارسل واپس کر دیا ✣

بمبئی ۱۲ مئی کہتے ہیں کہ ٹھاکر صاحب مردی نے کاٹھیاوار میں ایک جدید ریلوے لین جاری کرنیکا ارادہ کیا ہی - اب والی نوانگر کے ساتھ تجویز ہو رہی ہی کہ راجکوٹ کو نگر کے ساتھ بذریعہ ریلوے ملا یا جائے - ٹھاکر صاحب کا یہہ بھی ارادہ ہی کہ وادوہاں اور ورنگدرہ کے مابین ایک جدید لین جاری کیجائے ✣

الہ آباد ۱۲ مئی انبالہ اور کلکتہ کے مابین ریلوے میں برقی روشنی کرنیکی پہلے جو تحریک ہوئی تھی اور وہ ملتوی ہو گئی تھی اب پھر اُسکی سلسلہ جنبانی ہوئی ہی جسکا اجرا اب محض ایک خاص وقت پر موقوف ہی اب صرف سوال یہہ ہی کہ آیا روشنی گاڑیوں میں سٹور کی بیٹریوں وغیرہ سے جو انجن کے ساتھ بہم پہنچائی جائیگی - اس روشنی کا تجربہ پہلے پہل ایسٹ انڈین لوپ لائن پر کیا جائیگا ✣

رنگون ۱۰ مئی تھیبا سابوا نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا ہی اور اسوقت تک انتظام میں مشغول رہیگا جبتک اُسکے فرزند انگلستان میں ہیں ✣

ایک قزاق نگاہیناٹ نے مجمع فراہم کرکے برٹش ملک پر حملہ کیا ہی باور کیا گیا ہی کہ یہہ شخص بارہ اُن ڈاکوؤں کے ساتھ شریک ہوا ہی جو برٹش ممالک سے بلاواسطہ زیر سیاست گورنمنٹ ہند نکالے گئے ہیں - صاحب ڈپٹی کمشنر کانتھا کو حکم ہوا ہی کہ اس مجمع کی تباہی میں کوشش کریں اور سابوا انکو مدد دینگے - ابھی فوجداری مجرموں کے تعاقب کی نسبت سابوا کے ساتھ کوئی مطمئن بندوبست نہیں ہوا اور سابوا کے تعلقات برٹش گورنمنٹ کے ساتھ اسلئے ترقی پذیر ہو رہے ہیں کہ اب اسکی جانب سے کوئی خطرہ نہیں رہا ✣

کلکتہ ۱۳ مئی کل پولیس کورٹ میں سالومن کا مقدمہ جعلسازی پیش ہوا - مسٹر ناکس آر د - بابو گوپالچندر چکربتی متعلقہ ریونیو بورڈ افیون کے پاس پر جعلی دستخط ہونے کی نسبت گواہ گذرے - بنیک کے دو ملازم بھی پیش ہوئے جنہوں نے افیون کے بارہ میں سالومن کے لین دین بنیک کے ساتھ شہادت دی سوال جرح ملتوی رکھے گئے اور کارروائی ایک ہفتہ تک ملتوی ہوئی ✣

شملہ ۱۳ مئی یکم جون یا یکم جولائی کو مابین لاہور و انبالہ ڈاک گاڑی کی آمد و رفت میں حسب ذیل تغیر و تبدل ہونگے - آئندہ بالائی ٹرین ۱۹ گھنٹہ ۵ منٹ کے بجائے ۲۰ گھنٹہ پر روانہ ہوکر بجائے ۷ بجے کے ½ ۵ بجے لاہور پہنچیگی - اور انبالہ میں بجائے ۹ گھنٹہ ۲۰ منٹ کے ½ ۴ بجے پہنچیگی ✣

اس تغیر کا نتیجہ ایک یہہ بھی ہوگا کہ آئندہ وہاں گاڑی بجائے ۴۰ منٹ کے ایک گھنٹہ ۹ منٹ ٹھہریگی اور بائیں سفر میں بجائے ۲۰ منٹ کے ۲ گھنٹہ ۱۰ منٹ کا توقف ہوگا - مگر واضح ہو کہ اس سے ڈاک کی آمد و رفت میں کوئی سُستی عائد نہیں ہوگی - حالانکہ شملہ کی ڈاک جو پہلے نہیں روانہ ہو سکتی تھی اب صبح کے وقت بآسانی تمام روانہ ہوا کریگی ✣

بمبئی ۱۳ مئی بھونگر میں مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی سرکار بنام برہماچاری مہا ودنند سدانند مسٹر جسٹس بیلی صاحب نے ملزم کی درخواست پر جو گواہوں کے اظہار دیکے واسطے کمیشن جاری کیا گیا - سنیچر کے روز اسکی کارروائی شروع ہوئی اور ملزم کے وکیل مسٹر باش کی درخواست پر گواہ پیش کرنیکے لئے مقدمہ پیر تک ملتوی ہوا مگر یہہ سب کچھ عبث ہوا کیونکہ مسٹر باش نے بیان کیا کہ میرا موکل کوئی شہادت پیش نہیں کیا چاہتا - اسپر مسٹر سیکفرسن نے بیان کیا کہ اگر یہہ حال تھا تو کیوں استغاثہ کو کمیشن وغیرہ کے مصارف کا زیربار کیا گیا ہی - مسٹر باش نے کہا کہ لائیل کمیشن ایسا سوال کرنیکی مجاز نہیں ہی کیونکہ اس بیان کے ساتھ ہی کمیشن کا خاتمہ ہو گیا ہی کارروائی ملزم کو ترجمہ کرکے سنائی

گئی جسکے بعد کمیشن ختم ہوا +

لنڈن ۱۲ مئی ہوس آف لارڈز میں لارڈ کرس نے بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ جبتک ریاستوں کے حکمران انصاف و عدل سے منتظم ہوتے ہیں تو گورنمنٹ ہند کی پولسی یہہ ہوتی ہی کہ انکی کارروائیوں میں حتی الوسع کم دست اندازی کرے۔ مگر گورنمنٹ ہند سے تحریک کیجائیگی کہ جن جن ریاستوں میں کارخانے ہیں انکو برٹش ہند کے قانون کارخانجات کیطرف توجہ دلائی جائیگی +

رُڑکی امتحان میں نارتھ وسٹ پراونس کے مشن سکولوں کے طلبا بہ تفصیل ذیل انٹرنس میں پاس ہوئے +

سی ایم ایس ہائی سکول	اعظم گڈھ	۱۲
جے نراین ہائی سکول	بنارس	۱۰
کرشچین کالج	لکھنؤ	۹
امریکن مشن ہائی سکول	فرخ آباد	۷
جرمن مشن ہائی سکول	غازی پور	۷
سینٹ جان کالج	آگرہ	۷
ایس پی جی ہائی سکول	کانپور	۷
سی ایم ایس ہائی سکول	گورکھپور	۷
سی ایم ایس ہائی سکول	جونپور	۶
رامسی کالج	الموڑہ	۵
ایل ایم ایس ہائی سکول	مرزاپور	۴
امریکن پریس ہائی سکول	سہارنپور	۴
امریکن پریس ہائی سکول	ڈیرہ دون	۳
میموریل سکول	کانپور	۳
سی ایم ایس ہائی سکول	میرٹھ	۳
سی ایم ایس ہائی سکول	بستی	۳
سی ایم ایس ہائی سکول	لکھنؤ	۲
گوجرہ ہائی سکول	مراد آباد	۲
ہمک اوہننگ ہائی سکول	نینی تال	۱

غزل

ہی صفحۂ دل پر میرے تحریر کسی کی
آنکھوں میں میرے پھرتی ہی تصویر کسی کی

یہہ غنچۂ خورشید سلامی ہی کسی کا
تسلیم کو خم ہی فلک پیر کسی کی

مانوس ہیں گفتار مسیحا سے میرے کان
خاطر میں نہ ہم لائینگے تقریر کسی کی

ہم کو مرض موت سے عیسی نے شفا دی
ہرگز نہ موثر ہوئی تدبیر کسی کی۔

اُسنے ہی کیا قطع سر نخوت دل کو
کاٹ اس پہ نہ کر سکتی تھی شمشیر کسیکی

ازا دکیا خون مسیحا نے سراسر
کیوں آگے کو ہم پہنینگے زنجیر کسی کی

تیرے در بخشش سے جو محروم چلا جائے
شامت ہی اُسی کی نہیں تقصیر کسی کی

گرتی ہوئی بابل یہہ ندا دیتی ہی سبکو
قایم نہیں اس دہر میں تعمیر کسی کی

منصب ہی سفیہو اپنا غزل خوانئ عیسی
کب اپنے برابر ہوئی توقیر کسی کی

لودیانہ

تھوڑا عرصہ گذرا کہ چوڑے بازار سے گذرتے ہوئے متصل دوکان بہادر جو غلام محی الدین سوداگر پشمینہ کے ہم کو ایک ہجوم نظر آیا دیکھا تو ایک دوکان کے چبوترہ پر ایک آدمی جسکی آنکھہ ناک بہوں سے عجیب حرکت واشارہ ظاہر ہوتے تھے کھڑا ہوا آواز بلند نیلام کی بولی بولتا اور ہاتھہ میں ایک بسلا ہوا چھینٹ کا کرتا اولٹ پلٹ کر لوگوں کو دکھلاتا اور اسکی ارزانی و خوبیاں لوگوں سے بیان کرتا جاتا ہی۔ بھیڑ میں سے بعض اجنبی دیہاتی وغیرہ نے جب دیکھا کہ شہر کے لوگ اودھر اودھر سے اُسکی قیمت بڑھاتے ہیں تو فائدہ کی چیز جانکر اوروں سے زیادہ دام لگا دیئے اور نیلام کنندہ نے یہہ جانکر کہ اب خاطر خواہ نفع بلکہ مال سے دیوڑھی دونی قیمت ایک گنوار نے لگا دی ہی فوراً ایک دو دمیں کرکے اس کپڑے کو اسپر پھینک دیا اور جھٹ دوسرے آدمی سے جو اُسی کام پر مامور تھا خریدار سے ٹکے وصول کرلئے۔ یہہ نیلام ہر روز بوقت شام ہوتا ہی اور اس جعلی نیلام کا تماشہ تھوڑی دیر تک کھڑے رہکر ہم نے بھی دیکھا جن لوگوں کا مال یوں نیلام ہوتا تھا وے خود وہاں حاضر تھے اور آپسمیں قیمت بڑھانیکے لئے بولی بولتے تھے۔ چند برس گذرے اس قسم کا نیلام جھیور میں ہمارے دیکھنے میں آیا تھا اور خیال گذرا تھا کہ چھوٹے شہروں میں شاید یہہ اندھیر ہی کہ بازار میں لوگ علانیہ کھڑے ہوکر ناواقفوں اور اجنبیوں کو اسطرح دھوکہ دیکر ایک روپیہ کی چیز ڈیڑھ دو روپیہ میں اُنکے گلے مڑھتے ہیں مگر افسوس کہ انگریزی عملداری کے شہروں میں بھی یہہ جعلی نیلام عام بازاروں اور گذرگاہوں میں جایز رکھا گیا ہی۔ کیا ایسے علی العموم دھوکہ دہی کے کاموں کو روکنا اور انمیں دست اندازی کرنا سرکار کے اختیار میں نہیں ہی؟ یا اس قسم کے جعلی نیلاموں سے حکام دیدہ و دانستہ چشم پوشی کرتے اور اجنبیوں اور غریب دیہاتیوں کے یوں دام فریب میں آکر لٹنے کا کچھہ خیال نہیں کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں ایسے جعلی نیلام جو محض دھوکہ بازی ہیں اگر سرکار حکماً بند کرے تو بہت ہی مناسب ہوگا +

وبائے انفلوئنزا کی شکایت ہنوز رفع نہیں ہوئی اس ہفتہ کی رپورٹ پیدایش و اموات یہہ پہنچی ہی پیدایش ۲۶ اموات ۲۲ +

یہاں عید الفطر بروز چہارشنبہ ہوئی +

واسطے پادری ای پی نیوٹن صاحب کے امریکن مشن پریس لودیانہ میں مسٹر ایم وایلی صاحب مینیجر کے اہتمام سے چھپا +